سوال

(148)مشت زنی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشت زنی کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم اس فعل بد کی حرمت میں شک نہیں کر سکتے اور ایسا دو سبب سے ہے پہلا سبب : اللہ تعالیٰ کا مومنین کا وصف بیان کرتے ہوئے یہ فرمان ہے ۔

قَدأَفلَحَ المُؤمِنونَ ١ الَّذينَ هُم فى صَلاتِهِم خـٰشِعونَ ٢ وَالَّذينَ هُم عَنِ اللَّغوِ مُعرِضونَ ٣ وَالَّذينَ هُم لِلزَّكوٰةِ فـٰعِلونَ ٤ وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزوٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ٧ ... سورة المؤمنون

"یقیناً کامیاب ہوگئے مومن وہی جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور وہی جو لغو کاموں سے منہ موڑنے والے ہیں اور وہی جو زکوۃ ادا کرنے والے ہیں اور وہی جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی بیویوں یا ان (عرتوں) پر جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں تو بلاشبہ وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں پھر جو اس کے سوا تلاش کرے تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

امام شافعی رحمة اللہ علیہ نے اس آیت سے مشت زنی کی حرمت پر استدلال کیا ہے کیونکہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لیے قضائے شہوت کے دو طریقے مقرر کیے ہیں

ایک آزاد عورتوں سے شادی کرنا اور دوسرا لونڈیوں سے قضائے شہوت کا فائدہ اٹھانا یہ دو طریقے بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ٧ ... سورة المؤمنون

"پھر جو اس کے سوا تلاش کرے تو وہی لوگ حد سے بڑھنے الے ہیں۔

یعنی جو شخص قضائے شہوت کے لیے بیوی اور لونڈی کے علاوہ کوئی اور راستہ تلاش کرے گا وہ زیادتی کرنے والا اور ظالم ہے ۔

دوسرا سبب : بلا شبہ طبی لحاظ سے یہ بات ثابت ہے کہ اس فعل بد کا انجام بہت بھیانک ہے اور یقیناً اس عادت بد میں صحت کا بگاڑ ہے۔ کاص طور پر جو صبح شام اس پر دوام و ہمیشگی کرتے ہیں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لَاضَرَرَوَلَاضِرَارَ"

"نہ ضرر قبول کرو اور نہ کسی کو ضرر پہنچاؤ۔"

لہٰذا مسلمان کو جائز نہیں کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جو خود اس کے لیے یا دوسروں کے لیے نقصان دہ ہو۔ یہاں پر ایک اور قابل ذکر چیز ہے وہ یہ کہ جو لوگ اس عادت بد میں مبتلا ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی صادق آتا ہے۔

قَالَ أَتَستَبدِلونَ الَّذى هُوَ أَدنىٰ بِالَّذى هُوَ خَيرٌ... ٦١ ... سورة البقرة

"کیا تم وہ چیز جو کمتر ہے اس چیز کے بدلے مانگ رہے ہو جو بہتر ہے۔ "پس یقیناً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی موجود ہے۔

"عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بن مسعودقال : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهم عَلَيهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَا نَجِدُ شَيْئًا فقال لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهم عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ"[1]

"اے نوجوانوں کی جماعت !جو تم میں سے گھر بسانے کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرلے پس بلاشبہ شادی نگاہ کو پست والی اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والی ہے اور جو اس کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھا کرے، کیونکہ وہ اس کی شہوت کو قطع کردیں گے۔" (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1806) صحیح مسلم رقم الحدیث (1400)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 160

محدث فتویٰ